سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1972

سندھ (سندھی بولی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، (نفاذ) آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH (TEACHING, PROMOTION AND USE OF SINDHI LANGUAGE) ACT, (APPLICATION) ORDINANCE, 1972

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔لسانی بنیاد پر کوئی مت بھید نہیں ہوگا

No Discrimination on linguistic basis

۳۔اردو کے خلاف مت بھید ختم کرنے کے لیئے ایکٹ کا نفاذ

Application of the Act to eliminate discrimination against Urdu

سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۱۹۷۲

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 1972

سندھ (سندھی بولی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، (نفاذ) آرڈیننس، ۱۹۷۲

THE SINDH (TEACHING, PROMOTION AND USE OF SINDHI LANGUAGE) ACT, (APPLICATION) ORDINANCE, 1972

[۲۲ جولائی ۱۹۷۲]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ (سندھی بولی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، ۱۹۷۲ کے نفاذ سے متعلقہ کچھ گنجائشیں بنائی جائیں گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۲۶۷ کی شق (۲) قومی بولیوں کے رتبے سے تعصب کے بغیر صوبائی ادب کو قانون کے تحت اقدام لیتے ہوئے قومی بولی کے ساتھ صوبائی بولی کی تدریس، ترقی اور استعمال کو یقینی بنایا جائے گا۔

اور جیسا کہ اردو قومی بولی ہے اور لوگوں کی اکثریت کی طرف سے بولی جاتی ہے۔

اور جیسا کہ سندھ (سندھی بولی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، ۱۹۷۲ (۱۹۷۲ کا ایکٹ II) کے نفاذ سے متعلقہ کچھ گنجائشوں کی وضاحت کرنے اور شکوک و شبہات ختم کرنا مقصود ہے، اس ایکٹ کو وہ ہی سندھ (سندھ بولی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، ۱۹۷۲ (ایکٹ II مجریہ ۱۹۷۲) کہا جائے گا۔

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ

لسانی بنیاد پر کوئی مت بھید نہیں ہوگا

No Discrimination on linguistic basis

کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو سندھ (سندھی بولی تدریس، ترقی اور استعمال) ایکٹ، (نفاذ) آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(۲)اس کی سارے صوبہ سندھ تک توثیق کی جائے گی۔

(۳)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔

اردو کے خلاف مت بھید ختم کرنے کے لیئے ایکٹ کا نفاذ

Application of the Act to eliminate discrimination against Urdu

۲۔بشرطیکہ اس ایکٹ کی گنجائشیں، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے بارہ سال کے عرصہ کے لیئے:

(a)کوئی بھی شخص، جب تک کسی سرکاری نوکری میں، یا صوبہ سندھ کے معاملات سے متعلقہ کسی سرکاری عہدے پر تقرری یا ترقی کے لیئے قابلیت رکھتا ہو، اس کو فقط سندھی یا اردو بولی کی معلومات کے بنیاد پر نظرانداز نہیں کیا جائے گا۔

(b)کوئی بھی شخص جو، اس آرڈیننس کے نافذ ہونے سے فوری پہلے، سرکاری نوکری میں خدمت سرانجام دے رہا تھا، یا صوبہ سندھ سے متعلقہ کسی سرکاری عہدے پر خدمت سرانجام دے رہا تھا وہ فقط سندھی یا اردو بولی کی معلومات کے بنیاد پر ملازمت سے ہٹایا نہیں جائے گا۔

۳۔ایکٹ کا نفاذ اس طرح کیا جائے گا تا کہ اردو سے تعصب نہ ہو۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔